

213

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَامِدًا وَصَلِّيًا

# علم صرف کی تعریف

علم صرف وہ علم ہے جس سے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہو اور لفظوں کو گردانے کا طریقہ اور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا قاعدہ معلوم ہوتا ہے۔  
فائدہ :- اس علم کا یہ ہے کہ الفاظ کو صحیح طور پر پڑھنا آجاتا ہے۔

## اصطلاحات

ضمہ - پیش کو کہتے ہیں۔ فتح - زبر کو۔ کسرہ - زیر کو۔ تنوین - دو زبر و دو زیر  
دو پیش کو کہتے ہیں حرکت۔ زبر زیر پیش کا نام ہے۔ سکون اور جزم  
حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔ تشدید - ایک طرح کے دو حرفوں کو ملا کر پڑھنا  
جیسے عَض کا ضاد مضمووم۔ وہ حرف ہے جس پر پیش ہو۔ مستثنیٰ - وہ  
ہے جس پر زبر ہو۔ مکسور - زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔ متحرک - حرکت والا  
حرف۔ ساکن - وہ حرف ہو جس پر حرکت نہ ہو۔ مثلاً - وہ حرف جس پر تشدید ہو  
حرف علتین ہیں۔ واو۔ الف۔ یا۔ کہ مجموعہ ان کا واسطے ہے  
صیغہ لفظ کو۔ اسم۔ نام کو۔ فعل۔ کام کو کہتے ہیں۔

گلستان کی اردو فہرست جدید :- طلبہ فارسی کے لئے نہایت مفید و کارآمد ہے۔ قیمت آٹھ آنہ در

ترمانہ۔ وقت کا نام ہے اور وقت تین ہیں۔ ماضی (گذرا ہوا) حال (جو ہے)  
مستقبل (آئے والا)۔

**فعل ماضی**۔ اس فعل کو کہتے ہیں جو گذرا ہوا زمانہ بتائے جیسے ضارب  
اس ایک مرد نے مارا گذرے ہوئے زمانہ میں، ماضی کا آخر ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے  
**فعل مضارع**۔ اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ موجودہ یا آئندہ بتائے جیسے  
یضرب دارتاری یا مارے گا ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں، مضارع کا آخر مضبوط ہوتا ہے  
امر۔ اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے جیسے اضرِب (تو مار)  
نہی۔ اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے جیسے لا تضرِب (تو مت مار)  
اثبات مثبت۔ فعل کے ہونے کو کہتے ہیں جیسے ضارب (اس نے مارا)  
بضرِب (وہ مارتا ہے)۔

**نفي منفي**۔ فعل کے نہ ہونے کو کہتے ہیں جیسے ہاضرِب (اُسے نہیں مارا)  
لا یضرب (وہ نہیں مارتا ہے)۔

**فَاعِل**۔ کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔  
**مفعول** جس پر کام کیا جائے جیسے ضارب زید عَمْرُو (مارا زید نے عَمْرُو کو)  
اس میں ضارب فعل ہے۔ زید فاعل ہے۔ عَمْرُو مفعول ہے۔  
**فعل معروف**۔ وہ فعل ہے جس کا کرنا والا معلوم ہو جیسے ضارب زید  
زید نے مارا، اس میں مارنے والا معلوم ہے اور وہ زید ہے۔

**فعل مجهول**۔ وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو جیسے ضارب عَمْرُو  
عَمْرُو مارا گیا، اس میں یہ معلوم نہیں کہ مارنے والا کون ہے۔

**فعل لازم**۔ وہ فعل ہے جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے جیسے جَسَدٌ یَبْیَضُ  
درید میٹھا، دَھَبَ عَمْرُو دَھَبَ عَمْرُو گیا۔

صفات فارغہ حصہ اول۔ کریم کی زہنگ۔ پند نامہ کی زہنگ۔ گلزارِ بستان کی زہنگ۔ بخت

فعل متعدی۔ وہ فعل ہے جو فاعل و مفعول دونوں پر پورا ہو جیسے خواجہ  
 بیکد محمد راد مارا دیدے عمر کو۔

غائب۔ وہ ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو یا جس سے بات نہ کی جاو  
 حاضر جس سے بات کی جائے۔ متکلم۔ بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔  
 واحد۔ ایک کو۔ تثنیہ۔ دو کو۔ جمع۔ دو سے زائد کو کہتے ہیں۔  
 حرف اصلی۔ اُس کو کہتے ہیں جو وزن کرنے میں خایا عین یا لاه کی جگہ  
 ہو پس جو حرف فا کی جگہ ہو اُس کو فاکلمہ اور جو عین کی جگہ ہو اُس کو عین کلمہ  
 اور جو لام کی جگہ ہو اُس کو لام کلمہ کہتے ہیں جیسے نصر۔ فَعَلَ کے وزن پر جو اِیں  
 ن فاکلمہ اور ص عین کلمہ اور ک لام کلمہ ہے۔

حرف زائد۔ اُس کو کہتے ہیں جو فا۔ عین۔ لاه میں سے کسی کی جگہ نہ ہو  
 جیسے اجْتَنَبَ۔ اِفْتَعَلَ کے وزن پر ہے اِیں جیم ساکن فا کی جگہ ہے  
 اور یون مفتوح عین معنوی کی جگہ ہے اور با مفتوح لام کی جگہ ہے۔  
 پس ح۔ ن۔ ب اصلی ہوئے اور باقی حرف یعنی حمزہ۔ تن۔ زائد ہیں۔

## افعال وُرَان کے صیغے اور گردانیں

عربی میں فعل ماضی وغیرہ کے چوتھے صیغے ہوتے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔  
 تین مذکر غائب کے لئے۔ تین مؤنث غائب کے لئے تین مذکر حاضر کیلئے  
 تین مؤنث حاضر کے لئے + دو متکلم کے لئے  
 متکلم کا پہلا صیغہ واحد مذکر واحد مؤنث کے لئے آتا ہے اور دوسرا صیغہ  
 تثنیہ مذکر تثنیہ مؤنث۔ جمع مذکر۔ جمع مؤنث کے لئے استعمال کیا  
 جاتا ہے +

یہ نظم صرف عربی کے صرف و نحو کے لئے ہے اور اس میں کسی اور چیز کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

قائِدہ۔ ماضی کے شروع میں ایک حرف چار حرفوں میں سے لگا دو۔  
 وہ چار حرف یہ ہیں۔ الف۔ تا۔ یا۔ و۔ ن کہ مجموعہ انکا آئینہ ہے۔ ان چار  
 حرفوں کو مضارع کی علامت کہتے ہیں۔ الف صرف ایک صیغہ واحد مذکر مؤنث  
 تنکیم کے شروع میں اور تا آٹھ صیغوں میں یعنی تین مذکر حاضر۔ تین مؤنث حاضر  
 دو مؤنث غائب۔ اور یا مذکر غائب کے تین صیغوں اور جمع مؤنث غائب  
 میں۔ اور و۔ ن تنبیہ و جمع مذکر و مؤنث تنکیم کے شروع میں لگا دو۔

۔ مضارع کے آخر میں پانچ صیغوں میں پیش لگا دو۔ وہ پانچ صیغہ یہ  
 ہیں۔ واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مؤنث حاضر۔ جمع  
 شات صیغوں میں و۔ ن اعرابی لگا دو۔ وہ سا صیغہ یہ ہیں  
 چار تنبیہ کہ ان میں و۔ ن اعرابی کسور ہوتا ہو اور و۔ ن جمع مذکر غائب جمع مذکر حاضر  
 ایک واحد مؤنث حاضر کہ ان میں و۔ ن اعرابی مفتوح ہوتا ہے۔ اور و۔ ن  
 جمع مؤنث جیسا کہ ماضی میں آتا ہے۔ مضارع میں بھی آتا ہے۔

## مضارع مجہول بجانے کا قاعدہ

علامت مضارع کو پیش دید اگر پیش نہ ہو اور آخر سے پہلے حرف کو زبر  
 دید و اگر زبر نہ ہو۔ باقی حالت بدستور رہنے دو مضارع مجہول بن جائیگا۔  
 جیسے یَضْرِبُ سے یَضْرِبُ + یُسَمِّعُ سے یُسَمِّعُ + یُکْرِمُ سے  
 یُکْرِمُ اور یُجَنِّبُ سے یُجَنِّبُ +

و مضارع مثبت پر لا لگانے سے مضارع منفی بن جاتا ہو جیسے لَا یَضْرِبُ  
 نہیں مارتا ہو

munawwar	munawwar
تا۔ الف اور یا و و۔ ن کو کر شمار	ہیں مضارع کی علامت چار

میں مضارع کی جیسی  
 میں یہ مارے کیا آپ مارد و نہ

نماز آسان . وضو نماز کے مسائل فرائض و واجبات کے علاوہ اسلام کے کلمے و دود و زیچ اور تمام دعائیں مع مختصر نازل قیمت

ہوتا ہو مجموع چاروں کی آئین  
ہو الف صرف ایک صیغہ کیلئے  
چار صیغوں میں ہو یا آسمان  
پانچ کے آخر میں دو ضمیمہ لگا  
پھر بنا ہے اگر مجہول کو  
بعض ازاں آخر سے پہلے دو زبر  
آگاہ مثبت مضارع پر لگے

یا دکر لے دل ہو تو ای نورین  
ایسے ہی توں ایک ہی کیو اطل  
آٹھ صیغوں کیلئے تو اسے بنا  
تو اعرابی طاو سات جا  
تم علامت پر ہمیشہ ضمہ دو  
اور باقی رکھو اُس کے حال پر  
بیشک بے ریب و منفی بتے

### صوالاٹ

(۱) فعل مضارع کے وہ صیغے بتاؤ جن کے آخر پیش ہوتا ہے ؟

(۲) فعل مضارع کے دو کون کون صیغے ہیں جنکے آخر توں اعرابی ہوتا ہو ؟

(۳) توں اعرابی کون کون صیغوں میں مفتوح اور کتنے صیغوں میں مکسوف ہوتا ہو ؟

(۴) افعال ذیل کی پوری گردان مندرجہ نقشہ بالا کرو۔

يَكْتَتِبُ يَكْتُبُ يَكْتُبُ يَكْتُبُ يَكْتُبُ يَكْتُبُ

(۵) فتراتِ ذیل کے معنی بتاؤ ؟

لَا تَكْتُبُونَ يَكْتُبُونَ تَكْتُبُونَ يَكْتُبُونَ تَكْتُبُونَ تَكْتُبُونَ

(۶) ذیل کے اردو جملوں کا غرضی ترجمہ کر دو۔

ہم لکھتے ہیں وہ سب مرد جانتے ہیں میں روکتا ہوں

تم سب مرد چھوڑتے ہو وہ سب عورتیں مسنیں گی

تو ایک عورت روکے گی تم دو مرد بکھو گے تم دو عورتیں لکھو گی

تم سب عورتیں سنو گی ہم روکتے ہیں میں ایک عورت سنو گی

وہ دو عورتیں لکھتی ہیں ہم جانتے ہیں

# فصل نفی تاکیدی و نفی جہدیم کی گردان

صیغہ	بحث نفی تاکیدی و فعل مستقبل مجهول	بحث نفی تاکیدی و فعل مستقبل معلوم	بحث نفی جہدیم و فعل مستقبل معلوم
واحد مذکر غائب	لَنْ يَفْعَلَ	لَنْ يَفْعَلَ	لَنْ يَفْعَلَ
ثانیہ مذکر غائب	لَنْ يَفْعَلَ	لَنْ يَفْعَلَ	لَنْ يَفْعَلَ
جمع مذکر غائب	لَنْ يَفْعَلُوا	لَنْ يَفْعَلُوا	لَنْ يَفْعَلُوا
ثانیہ مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلِي	لَنْ تَفْعَلِي	لَنْ تَفْعَلِي
جمع مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	لَنْ يَفْعَلْ	لَنْ يَفْعَلْ	لَنْ يَفْعَلْ
ثانیہ مذکر حاضر	لَنْ يَفْعَلْ	لَنْ يَفْعَلْ	لَنْ يَفْعَلْ
جمع مذکر حاضر	لَنْ يَفْعَلُوا	لَنْ يَفْعَلُوا	لَنْ يَفْعَلُوا
ثانیہ مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلِي	لَنْ تَفْعَلِي	لَنْ تَفْعَلِي
جمع مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعَلْنَ
واحد مذکر مستقبل	لَنْ يَفْعَلَ	لَنْ يَفْعَلَ	لَنْ يَفْعَلَ
ثانیہ مذکر مستقبل	لَنْ يَفْعَلَ	لَنْ يَفْعَلَ	لَنْ يَفْعَلَ
جمع مذکر مستقبل	لَنْ يَفْعَلُوا	لَنْ يَفْعَلُوا	لَنْ يَفْعَلُوا
ثانیہ مؤنث مستقبل	لَنْ تَفْعَلِي	لَنْ تَفْعَلِي	لَنْ تَفْعَلِي
جمع مؤنث مستقبل	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعَلْنَ

فصل نفی تاکیدی و نفی جہدیم کی گردان

بحث نفی تاکیدی و فعل مستقبل مجهول

بحث نفی تاکیدی و فعل مستقبل معلوم

بحث نفی جہدیم و فعل مستقبل معلوم

واحد مذکر غائب

ثانیہ مذکر غائب

جمع مذکر غائب

ثانیہ مؤنث غائب

جمع مؤنث غائب

واحد مذکر حاضر

ثانیہ مذکر حاضر

جمع مذکر حاضر

ثانیہ مؤنث حاضر

جمع مؤنث حاضر

واحد مذکر مستقبل

ثانیہ مذکر مستقبل

جمع مذکر مستقبل

ثانیہ مؤنث مستقبل

جمع مؤنث مستقبل

**قائِد کا**۔ لکن مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ۔ اور واحد مذکر غائب۔ درجہ  
مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں آخر حرف پر بجائے  
پیش کے زبردیدو اور سات صیغوں سے لون اعرابی گرا دو۔ اور دو صیغوں میں  
جمع مؤنث کے لون کو رہنے دو۔ بحث یعنی تاکید بن بجائے گی۔ لکن فعل مضارع  
کو خالص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔

**قائِد کا**۔ لکن مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ۔ جن پانچ صیغوں  
آخر میں پیش ہے۔ سب میں بجائے پیش کے جزم دیدو اگر حرف علت ہو جیسے  
لَوْ بَصُرْتُ۔ لَوْ بَصُرْتُ۔ اور اگر حرف علت ہو تو اُس کو گرا دو جیسے  
بَدَّخُوْا سَ لَوْ يَدْعُوْا رِيْحِيْ سَ لَوْ يَدْعُوْا رِيْحِيْ سَ لَوْ يَدْعُوْا رِيْحِيْ سَ  
اور سات صیغوں میں لون اعرابی گرا دو۔ اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے  
لون کو رہنے دو۔ لکن فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

نظم

لکن مضارع پر لگاؤ تو اگر ہیں یہی وہ پانچ جن پر ضمت تھا لون اعرابی کو دیتا ہے گرا اور مضارع کو ہو دیتا بیگان	پانچ صیغوں میں کر گیا وہ برابر اس بجائے ضمت کے فتح ہوا سات صیغوں میں وہ ڈرکے و زیا خاص مستقبل کے معنی اور جوان
لکن مضارع پر اگر آجایگا ہیں یہی وہ پانچ جو مضموم تھو لون اعرابی گراے سات جا اور مضارع کو ہو دیتا بے خطر حرف علت ہو آخریں اگر	جزم دیدو پانچ صیغوں کو سدا لہ کے آجانے سوا بن ہو مثل لکن کے یاد رکھو قاعدا ماضی منفی کے معنی لے پسر لہ لگائے جب لہ اسکو دور کر

حرف علتین میں لے نیک ائی اور ہو مجموع ان تینوں کا وائی

### سوالات

- (۱) لَنْ وَلَوْ لفظوں میں کیا عمل کرتے ہیں اور معنوں میں کیا؟
- (۲) الفاظ ذیل کی پوری گردان مندرجہ نقشہ بالا کرو۔  
لَنْ يَجْتَنِبَ لَنْ يَسْمَعَ لَوْ يَكْتَبُ لَوْ يَجْلُو
- (۳) ذیل کے صیغوں کے معنی بتاؤ؟  
لَنْ يَفْعَلُوا لَوْ يَفْعَلُوا لَنْ أَسْمَعَ لَوْ يَجْتَنِبُوا لَنْ يَكُنْ
- (۴) ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔  
میں ہسرگز نہیں لکھونگا وہ ایک عورت ہرگز نہیں سنیگی  
تم دو مردوں نے پرہیز نہیں کیا تم سب مرد نہیں چھوڑ جاؤ گے  
ہم نے نہیں لکھا تو ایک عورت ہرگز نہیں سنیگی  
تو ایک عورت نے نہیں سنا  
تم سب عورتیں ہرگز نہیں چھوڑ جاؤ گی  
تم سب عورتیں نہیں چھوڑی گئیں

(نوٹ) یہ کتاب یکم محرم ۱۳۵۹ء مطابق جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ کو طبع ہوئی۔





فصل نام تائید بانوں تائید کی گردان

[illegible]

**قاعده** :- نون تاکید دو طرح کا ہوتا ہے ۔ نون ثقیلہ ۔ نون خفیفہ ۔  
**نون ثقیلہ** ۔ نون مشدد کو کہتے ہیں اور نون خفیفہ ۔ نون ساکن کو ۔  
 نون ثقیلہ چونکہ صیغوں میں آتا ہے اور نون خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں  
 باقی چھ صیغوں میں جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہے نہیں آتا لام تاکید  
 ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے ۔

پس بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ بنائے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع  
 مثبت کے شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون ثقیلہ لگا دو اور سات صیغوں  
 سے نون اعرابی گرا دو ۔ جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے  
 واو اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے تھی دو کر دو ۔

جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں نون ثقیلہ سے پہلے الف  
 بڑھا دو تاکہ نون جمع مؤنث اور نون ثقیلہ کے جمع ہونے سے صیغہ ثقیلہ نہ ہو جائے  
 اس الف کو الف فاصل کہتے ہیں کیونکہ یہ نون جمع مؤنث اور نون تاکید  
 کو جب جدا کر دیتا ہے ۔

نون ثقیلہ سے پہلے چھ صیغوں یعنی چار متنیہ اور جمع مؤنث غائب  
 و جمع مؤنث حاضر میں الف ہوتا ہے اور جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر میں  
 نون ثقیلہ سے پہلے پیش ہوتا ہے اور واحد مؤنث حاضر میں زیر ہوتا ہے  
 اور باقی واحد مذکر غائب ۔ واحد مؤنث غائب ۔ واحد مذکر حاضر اور متکلم کے  
 دو صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے زیر ہوتا ہے ۔

الف کے بعد نون ثقیلہ مکسور ہوتا ہے اور باقی صیغوں میں مفتوح  
 نون خفیفہ کا بھی وہی قاعدہ ہے جو نون ثقیلہ کا ہے ۔ صرف ساکن  
 اور مشدد کا صرف ہے ۔

## نظم

روزہ آسان - روزہ کے فضائل و مسائل حکمتیں اور آداب نہایت آسان زبان میں قیمت ۴۰

اب بیاں کرتا ہوں تم سے قواعد  
نون تاکیدی کی اول قسم دو  
بعد ازاں صیغہ بنائے کا طریق  
لام کو تاکید کے اسے با وفا  
نون کو تاکید کے آخر میں لا  
پہر مذکر جمع سے تو بالیقین  
وائے پہلے ہوضمہ ہو یہاں  
صیغہ واحد مونث میں جو بتا  
قبل یکے سے جو یاں کسر لگا  
پھر مونث جمع میں ک باخبر  
ہو الف قبل کا یہ اک فاء  
پیشتر نون ثقیلہ کے مدام  
اور مذکر جمع میں لم ہو شیار  
واحد حاضر میں نون کے توجان  
پانچ جا پہلے ثقیلہ سے جناب  
حال اب نون ثقیلہ کا سنو  
اور باقی ساری صیغوں میں عزیز  
قاعدہ تو کر دیا ہم نے تمام  
چودہ صیغے ہیں ثقیلہ کے لو

لام تاکید اور نون تاکید کا  
تم ثقیلہ اور خفیفہ جان لو  
سنو مجھ سے دل لگا کر اور رفیق  
ابتدا میں دو مضارع کو لگا  
سات جاسو نون اعرابی گرا  
دور کر دے واؤ کو او ہم نشین  
باقی رکھ اُسکو اسی جا ہر ماں  
آتی ہے اُسکو بھی دیکھ فوراً اُٹھا  
دور کرنا ہو نہیں اُس کا روا  
بعد نون فاصل الف یا زائد کر  
کرتا ہو نون کو آپس میں جُدا  
آتا ہو چھ جا الف او نیک نام  
نون سے پہلے ہوضمہ وغیر  
نون سے پہلے ہو کسر کا نشان  
ہوتا ہو مفتوح تم کو حساب  
بعد الف کے داما مکسور ہو  
ہوتا ہو مفتوح تم کو تیز  
اور سن لو بات تم اور خوش کلام  
آٹھ ہیں نون خفیفہ کے لئے

یہی جس جا پر الف موجود ہو	وَالْخَفِيفَةُ كَالْثِقَالِ نَابِلَةٌ هِيَ
ہے ثقیلہ اور خفیفہ کا بیان	سخت مشکل ضرر میں آکر ہر بان
لفظ سے لیکن وہ آسان ہو گیا	پس کرو تم واسطے میرے دعا

### سوالات

- (۱) افعال سابقہ یَجْتَنِبُ - يَتَجَمَّعُ - يَكْزُلُ وغیرہ سے نون ثقیلہ و خفیفہ کی گردان کرو۔
- (۲) كَيْفَعَلْنَ - تَفْعَلْنَ - كَيْفَعَلْنَا - مَضَارِعُ سے کون کون جیسے سے اور کس طرح بنائے گئے؟
- (۳) تَفْعَلْنَ - تَفْعَلْنَ - يَفْعَلْنَ - أَفْعَلُ سے لام تاکید بالون تالیف ثقیلہ و خفیفہ بناؤ!
- (۴) وہ ساقت جیسے کون سے ہیں جن سے نون اعرابی گرایا جاتا ہے۔
- (۵) الف فاصل کے کہتے ہیں؟
- (۶) يَجْتَنِبْنَ كَيْفَعَلْنَ - كَسَمِعْنَ - كَتَوَكَّنْ كَأُودِ میں ترجمہ کرو۔
- (۷) ذیل کے اُردو تہجیلوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔  
 ہم ضرور ضرور لکھیں گے + وہ دو مرد ضرور ضرور لکھیں گے  
 تم سب عورتیں ضرور ضرور پر ہمیں کرو گی + وہ سب مرد  
 ضرور ضرور جائیں گے + تم دو عورتیں ضرور ضرور سنو گی  
 وہ ایک عورت ضرور ضرور چھوڑی جائے گی  
 میں ایک مرد ضرور ضرور سنو گا  
 وہ سب عورتیں ضرور ضرور جائیں گی

قصہ امر کی گردان

[illegible]



اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دو جیسے تبتی سے بقا -

اور اگر علامت مضارع دور کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن رہتا ہے تو  
عین کلمہ کو دیکھو۔ اگر عین کلمہ مضارع ہے یا مکسور ہے تو ہمزہ وصل مکسور  
میں لگا دو۔ اگر حرف علت نہ ہو جیسے تسمم سے اسمم اور تضررب  
سے اضرب۔ اور اگر حرف علت ہو تو گرا دو جیسے نزعجی سے  
ازجہ اور شغنی سے اخشن۔

اور اگر عین کلمہ مضارع ہے تو ہمزہ وصل مضارع شروع میں لگا دو اگر  
حرف علت نہ ہو جیسے تنصو سے انصو۔ اور اگر حرف علت ہو تو  
اس کو گرا دو جیسے نثا نحو سے ادح۔

فائدہ (۱) امر میں تین جمع مؤنث باقی رہتا ہے اور تین اعرابی گرایا جاتا ہے  
فائدہ (۲) وزن ثقیلہ و خیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے امر میں بھی  
آتا ہے لیکن اس میں لام تاکید نہیں لگایا جاتا۔

فائدہ (۳) لام تاکید مضارع ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں ضرور  
لام امر مکسور ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں چاہیے کہ ا

فائدہ (۴) ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو اپنے پہلے حرف سے مل جائے اور  
پڑنے میں نہ آئے اور لکھنے میں باقی رہے جیسے قاطلب ثو اطلب۔

منظوم

نوعی عبارت کی ترکیب یا ذکر نہ کر کے یہ عالم عیاں الدو پر خفا چاہیے قیمت پانچ روپے (دھ)

حرف اول پر پھر اسکے کر نظر  
کر دے آخر سے تو ساکن بخطا  
حرف اول پر سکون ہوو گیا  
زیر دکتہ ہے یا اُس پر نہ زبر

نام مضارع سے تو پہلے دور  
گر ہوا پھر کوئی حرکت اوقتا  
اگر علامت کو گرا کر جہرباں  
عین پر نہ لکھ سکے پھر کر کو منظر

گر زبیر یا زبیر ہو اس پر خباب میں ہمیشہ کا اگر مضموم ہو یہ ہوا مسروقہ حاضر کا بیان اور جتنے صیغے ہیں اسکے سوا پس علامت باقی رکھ کر اوہام ہاں یہ واجب جان تھا و یا حرف غلط ہو آخر میں اگر	دو لگا مکسور ہمزہ تم ثناب ہمزہ بھی مضموم تم نہ نہ کرو یا ذکر لو خوب اس کو بر بان قاعدہ نکلتے بالکل ہی جدا ابتداء میں دو لگا مکسور لام ہو تاجہ آخر سے سا کر دے گا دور کرو اسکو تم او خوش سیر
--	---

## سوال

(۱) اَلْكَفْبُ - اَلْكَفْبُ - اَلْكَفْبُ سے امر کی پوری گردان کرو۔

(۲) لام تاکید اور لام امر میں کیا فرق ہے ؟

(۳) امر حاضر مسروقہ ان کے کا قاعدہ بیان کرو۔

(۴) ہمزہ وصل کے کہتے ہیں ؟

(۵) فقرات ذیل کے معنی بیان کرو۔

لِيَكْتَبُوا اَتَوْكُوا لِيَتَكَبَّرُوا اَتَوْكُوا لِيَتَكَبَّرُوا  
اَعْلَمُوا لِيَتَكَبَّرُوا اَتَوْكُوا لِيَتَكَبَّرُوا

(۶) ذیل کے جملوں کو عربی میں ادا کرو !

تم لوگ لکھو تم لوگ ضرور لکھو چاہئے کہ وہ سب عورتیں  
ضرور پڑھیں تو ایک عورت چھوڑ چاہئے کہ وہ نہ  
عورتیں سنیں چاہئے کہ تم ضرور چھوڑیں تم سب عورتیں  
سنو تم سب عورتیں ضرور سنو تو ایک مرد روک  
چاہئے کہ وہ سب مرد ضرور روکیں تم دو مرد ضرور روکیں



فصل نہی کی گرواں

[illegible]

قاسم کے ہر مضارع مثبت کے شروع میں لائے ہی لگا دو اور جن پانچ صیغوں میں پیش ہے ان کو جزم دید۔ اگر حرف علت نہ ہو جیسے لَا تَصْرَفْ وَلَا تَنْتَمِعْ وَلَا تَقْصُرْ اور اگر حرف علت ہو تو گرا دو جیسے لَا تَنْتَمِعْ وَلَا تَقْصُرْ اور سات جگہ سے ہون اعرابی گرا دو اور ہون جمع مؤنث کو رہنے دو ہون ثقیلہ و خفیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے۔ نہی میں بھی لایا جاتا ہے لیکن امر کی طرح لام تاکیدی یہاں بھی نہیں آتا۔

ترجمہ

کر کے ساکن کو مضارع کو آخری حرف علت گرا دو آخر میں ہون	ابتدائیں دو لگا لائی نہی باقی رکھ ہرگز نہ تو اس کا نشان یاد کرے قاعدہ ہے مختصر
--	--

سوال

(۱) لَا يَجْتَنِبُ - لَا يَنْزِلُ - لَا يَنْتَمِعُ سے پوری گردان کرو۔

(۲) فسترات ذیل کا ترجمہ کرو۔

لَا تَمْنَعُوا لَا يَنْزِلُ لَا يَجْتَنِبُ لَا تَمْنَعُوا لَا تَنْزِلُ لَا تَمْنَعُوا

(۳) ذیل کے اردو جملوں کو عربی میں ادا کرو۔

تو ایک عورت ہرگز نہ روک وہ سب عورتیں ہرگز نہ چھوڑیں میں ہرگز پرہیز نہ کروں تم لوگ ہرگز نہ روکو وہ دو عورتیں ہرگز نہ لکھیں

اب ہم نفی تاکیدی ہیں۔ لام تاکیدی باون تاکیدی۔ امر باون تاکیدی۔ باون تاکیدی کا فرق بیان کرتے ہیں۔ اگر طاعت کے ہمت اور شوق سے اس کو سمجھ لیا تو صرف کی گردائیں یاد ہو کر ترجمہ کی آسانی ہوگی

پیدا ہو جائیگی و با اللہ التوفیق۔

لَنْ يَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا وہ ایک مرد
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے گا وہ ایک مرد
كَيْفَعَلَ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد
لَيَفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کر دے وہ ایک مرد

اردو میں ترجمہ کرو

لَنْ أَضْرِبَ	لَا أَضْرِبَنَّ	لَا أَضْرِبَنَّ
لَيَسْمَعَنَّ	لَا يَسْمَعَنَّ	لَنْ يَسْمَعَ
لَا تَسْمَعَنَّ	لَنْ تَسْمَعَ	لَتَسْمَعَ
لَا تَسْمَعَنَّ	لَنْ تَسْمَعَ	لَتَسْمَعَ

عربی میں ترجمہ کرو

ہرگز نہیں سنیں گی وہ سب عورتیں      ہرگز نہ سنیں وہ سب عورتیں  
 ضرور سنیں گی وہ سب عورتیں      چاہیئے کہ ضرور سنیں وہ سب عورتیں  
 ہرگز نہ چھوڑو تم سب مرد      ہرگز نہ چھوڑو گے تم سب مرد      ضرور ضرور چھوڑو گے  
 تم سب مرد      ہرگز نہ پرہیز کریں وہ سب مرد      ہرگز نہ پرہیز کریں گے وہ  
 سب مرد      ضرور ضرور پرہیز کریں گے وہ سب مرد  
 چاہیئے کہ ضرور ضرور پرہیز کریں وہ سب مرد

فصل اسم فاعل

جو لفظ کام کرنے والے کو بتائے اُس کو اسم فاعل کہتے ہیں

مولانا رومی و حافظ شیرازی کی یاد تازہ کرنے کے لئے مثنوی فوضفا علیہ السلام حفظ فرمائیں۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے (علیہ)

فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلُونَ	فَاعِلَاتٍ
کرنیوالے ایک	کرنیوالے دو	کرنیوالی ایک	کرنیوالے سب مرد	کرنیوالے سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ واحد مؤنث	صیغہ جمع مذکر	صیغہ جمع مؤنث

**فَاعِلٌ** لا :- جب ماضی تین حرف کی ہو تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر فاعِلٌ کے وزن پر آئیگا جیسے نَصَرَ سے ناصِرٌ۔ ضَارَبَ سے ضارِبٌ۔ يَتَقَبَّلُ سے متَقَبِّلٌ اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرف سے زیادہ ہو تو اسم فاعل مضارع معروف سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع کو دور کر کے اس کی جگہ ہم مضموم لگاؤ اور آخر سے پہلے حرف کو زبردید و اگر زیر نہ ہو اور آخری حرف پر تین لگا دو جیسے يَكْرُمُ سے مُكْرِمٌ اور يَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ۔ يَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ۔

## نظم

اسم فاعل کا سنو اب قاعدہ ہو سنہ حرفی ماضی جب کے خوش پیر خوف میں گریوں نہ اندیش سے جو علامت ہو مضارع کی دلا پس گراؤ اس کو تم بخوف و بیم قبل آخر حرف سے تم زبردو	اور اٹھاؤ اس سے کامل فائدہ تم بناؤ فاعل کے وزن پر اسم فاعل پھر مضارع سے بنے باقی رکھنا ہی نہیں اس کا ردا اور لگاؤ اس کی جا مضموم ہم اور بڑھا آخر میں دو تین کو
---	---

## سوالات

- (۱) سَامِعٌ۔ مُجْتَنِبٌ۔ مُسْتَنْصِرٌ۔ مُتَقَبِّلٌ کی گردان کرو۔
- (۲) عَالِمُونَ۔ مُجْتَنِبَةٌ۔ تَارِكَاتٌ۔ وَاعِنَاتٍ کے معنی بتاؤ۔
- (۳) ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔  
دو عورتیں پھوٹنے والی۔ سب عورتیں پرہیز کرنے والی۔



## سوالات

(۱) جَتَبَ مَسْتَنْصَرٌ مَتَقَبِّلٌ کی پوری گردان کرو۔

(۲) الفساظ ذیل کے معنی بتاؤ :

مَسْمُوعُونَ مَعْلُومَاتٌ مَذْرُوعَةٌ مَنصُورَانِ

(۳) ذیل کے اردو جملوں کو عربی میں ادا کرو۔

ماری ہوئی ایک عورت چھوٹی ہوئی دو عورتیں بددعا ہوئے سب مرد

## فصل اسم تفضیل

جو لفظ کسی کام کرنیوالے کی بڑائی ظاہر کرے اُس کو اسم تفضیل کہتے ہیں

گردان یہ ہے

أَفْعَلٌ	أَفْعَلَانِ	أَفْعَلَانِ	أَفْعَلٌ
زیادہ کرنیوالا ایک	زیادہ کرنیوالے دو	زیادہ کرنیوالے دو	زیادہ کرنیوالا ایک
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ جمع مذکر
فَعْلٌ	فَعْلَانِ	فَعْلَانِ	فَعْلٌ
زیادہ کرنیوالی ایک	زیادہ کرنیوالی دو	زیادہ کرنیوالی دو	زیادہ کرنیوالی ایک
صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث	صیغہ جمع مؤنث

قَاعِلٌ :- اسم تفضیل واحد مذکر ہمیشہ أَفْعَلُ کے وزن پر بناو۔ اور واحد مؤنث

فَعْلَى کے وزن پر جیسے أَكْبَرُ - كُبْرَى - أَصْغَرُ - صُغْرَى -

جب ماضی سے حرفی نہ ہوگی۔ اسم تفضیل نہیں آئے گا

نظم

وزن میں دو افضل تفضیل کے	أَفْعَلٌ واحد مذکر کے لئے
--------------------------	---------------------------

اور مَوْتُ کے لئے فَعُلَ ہوا	یاد رکھ اس کو جو میں نے لکھ دیا
افعل التفضیل میں یہ شرط جان	تین حرفی ماضی ہوا خوش بیان
گر لٹائی ہو مجسود کے سوا	ایک بھی صیغہ نہ اُس کا آسکا

### سوالات

- (۱) اَسْمَعُ - اَسْمَعُ - اَعْلَمُ سے ام تفضیل کی پوری گردان کرو۔
  - (۲) اَعْلَمُونَ - سَمِعَیَاتُ - اَضَارِبُ کے معنی بتاؤ !
  - (۳) ذیل کے اردو جملوں کی عربی بناؤ !
- زیادہ سننے والے دُور      زیادہ مارنے والی دُوریتیں
- زیادہ جانتے والی سب عورتیں      زیادہ سننے والے سب مرد

## فصل اسم ظرف

جو لفظ کسی کام کی جگہ یا وقت کا نام ہو اُسے اسم ظرف کہتے ہیں۔ گردان یہ

مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَصْنَعٌ
ایک وقت یا ایک جگہ کرنے کی	دو وقت یا دو جگہ کرنے کی	سبقت یا سب کرنے کی
صیغہ واحد	صیغہ تثنیہ	صیغہ جمع

**فَاعِلٌ** ماضی حرفی ماضی کے ظرف کو فعل مضارع کے صیغہ واحد مذکر سے اس طرح بنا لو کہ علامت مضارع دور کر کے اُس کی جگہ اسم مفتوح لگاؤ اور عین کلمہ اگر مضموم ہو تو اُس کو زبر دید وور نہ اُس کی حالت پر چھوڑ دو اور آخری حرف پر تونین زیادہ کرو جیسے یَتَحَصَّوْنَ سے مَتَحَصَّرُ - یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ اور یَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ۔

جب ماضی شہ حرفی نہ ہو تو اسم ظرف نہ واسم مفعول دونوں ایک طرح کے ہونگے

## نظم

لکھتا ہوں اب میں نے علم صرف  
بتاؤ فعل مضارع سو یہ اسم  
ایک ہر طرف یکاں ای خوش لقا  
آتا ہے وہ ایک ہی صیغہ مگر  
پس علامت کو گرا کر داما  
عین پر صیغہ کے پھر کر لو نظر  
دو زبر تم عین پر گر ضمہ ہو  
کر کے آخر حرف سو ضمہ کو دو  
لیکنا ضی تین حرفی کے سوا

صاف اور واضح طریق اسم ظرف  
اور ہمیشہ ہوتی ہیں اسکی دو قسم  
دو سہر طرفت زماں ہر دو خطا  
دونوں قسموں کے لئے ای باہر  
فتحہ والا میم دو اُس جا لگا  
ضمہ ہو اُس پر یا کسرو یا زبر  
ورنہ اُس کے حال پر ہی چھوڑ دو  
دو بڑھا تنوین کو تم بالضرور  
اسم مفعول اور ظرف ایک لگا

## سوالات

- (۱) مَضْرُوبٌ مَنصُورٌ مَقْتُلٌ سے اسم ظرف کی گردان کرو۔
- (۲) مَضَارِبٌ مَسْلُوبٌ مَكْرَبٌ کے معنی بتاؤ؟
- (۳) دو جگہ مارنے کی دو زمانے مدکرے کے ان کی عربی بناؤ۔

## فصل اسم آلہ

جو لفظ کسی اوزار یعنی کام کرنے کی چیز کا نام ہو اسے اسم آلہ کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے

واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ اِیکلہ کرنا	مِفْعَلَانِ دو لے کرنا	مِفْعَالٌ سب لے کرنا
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مِفْعَالٌ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَاتِ	مِفْعَالٌ

(۴) رسالت خدا حال میں ماضیہ فرمائی۔ قیمت چار آنہ (۴)



**قَاعِکَ لَا** ۱۔ اسم آلہ مضارع معروف سے اس طرح بنتا ہے۔

(۱) علامت مضارع کو دور کر کے میم مکتوب لگا دو اور عین کلمہ کو زبر دید و ساگر زبر نہ ہو اور آخری حرف پر تنوین بڑھا دو۔

(۲) یہ کہ اس پہلی صورت کے آخر میں تاء زیادہ کرو۔

(۳) یہ کہ علامت مضارع کی جگہ میم مکتوب لگا کر عین کلمہ کے بعد الف زیادہ کرو

اور آخر میں تنوین اضافہ کرو جیسے **مِصْرَب** سے **مِصْرَبِی** +  
دوسری صورت - **مِصْرَبِی** + تیسری صورت

منظور

**مِصْرَبِی** اور **مِصْرَبِی** کا  
شرطیہ ماضی کے ہوتین حرف  
اسم آلہ کا نہ صیغہ آئیگا

تین صیغے اسم آلہ کے توجان  
اسم آلہ میں نجی مثل اسم ظرف  
گر ہو ماضی تین حرفی کے سوا

### سوالات

(۱) **مِصْرَبِی** - **مِصْرَبِی** - **مِصْرَبِی** سے اسم آلہ کی گردان کرو۔

(۲) **مِصْرَبِی** - **مِصْرَبِی** کے معنی بتاؤ ؟

(۳) دو آلے سننے کے سب آلے مارنے کے ان کی عربی بتاؤ۔

### علم الصرف کا خلاصہ نامہ ہوا

لغات فارسی حصہ اول | اس رسالہ میں تقریباً بارہ سو روز مر کے فارسی و عربی

لغات کے علاوہ گلزار دبستان - کریم - پندنامہ - رہبر فارسی کے تمام مشیل لغات مع

ترجمہ اردو و ضروری تشریح درج کئے گئے ہیں، قیمت (عمر)

ایضاً حصہ دوم | قیمت (۵)

# علم الصرف حصہ دوم

## حَامِلًا وَمَصْدَلًا وَمُسْتَلَمًا

واضح ہو کہ اصلی حروف کے اعتبار سے تمام فعل اور اسم دو قسم ہیں

### ثلاثی و رباعی

ثلاثی - اُس کو کہتے ہیں جس میں تین حرف اصلی ہوں جیسے نَصَرَ ضَرَبَ رُبَاعِی - وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں جیسے کَعَزَ دَحَوَجَ -

پھر ثلاثی اور رباعی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں  
ثلاثی مجرّد ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرّد رباعی مزید فیہ

مجرّد - اُس کو کہتے ہیں کہ جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف آمد نہ ہو جیسے نَصَرَ ضَرَبَ ثلاثی مجرّد اور کَعَزَ دَحَوَجَ رباعی مجرّد  
مزید فیہ - وہ ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف

زائد بھی ہو جیسے اجْتَنَبَ - اسْتَنْصَرَ ثلاثی مزید فیہ ہے -

اور تَسَرَّعَ - تَزَدَقَ - رباعی مزید فیہ ہے -

ثلاثی مجرّد کی چھ قسمیں ہیں جن کو کچھ باب کہتے ہیں - اور وہ یہ ہیں -

فَعْلٌ يَفْعُلُ جیسے نَصَرَ يَنْصُرُ	فَعْلٌ يَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ
فَعْلٌ يَفْعَلُ جیسے سَمِعَ يَسْمَعُ	فَعْلٌ يَفْعَلُ جیسے فَرَحَ يَفْرَحُ
فَعْلٌ يَفْعُلُ جیسے كَرَّمَ يَكْرُمُ	فَعْلٌ يَفْعُلُ جیسے حَسِبَ يَحْسِبُ

<p>(۱) باب اول بروزن فعل یفعل ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں عین کلمہ مضموم جیسے یَبْصُرُ</p>	<p>ب</p>	<p>بَصَرَ يَبْصُرُ بَصَرًا فَهُوَ بَصِيرٌ وَبَصِيرٌ بَصِيرٌ بَصَرًا فَهُوَ مَبْصُورٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أَنْ تَبْصُرَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبْصُرَ الظَّرْفُ مِنْهُ مَبْصُورٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَبْصُورٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَبْصَرُ وَالْمَوْنْتُ مِنْهُ مَبْصُورِي -</p>
<p>(۲) باب دوم بروزن فعل یفعل ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ</p>	<p>ض</p>	<p>ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضَرْبٌ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ مَضْرُوبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِضْرِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ الظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرُوبٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَضْرُوبٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَضْرَبُ وَالْمَوْنْتُ مِنْهُ مَضْرُوبِي -</p>
<p>(۳) باب سوم بروزن فعل یفعل ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح جیسے سَمِعَ يَسْمَعُ</p>	<p>س</p>	<p>سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ مَسْمُوعٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِسْمَعْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْمَعْ الظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمُوعٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَسْمُوعٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَسْمَعُ وَالْمَوْنْتُ مِنْهُ سَمْعِي -</p>

سَمِعَ يَسْمَعُ	فَعْلٌ	الْعِلْمُ جَانَا الْقَضْمُ سَجْنَا - الشَّيْءُ كَرَاهِيْنَا الْحَمْدُ تَعْرِيفُ كَرْنَا - الشَّرْبُ بَيْنَا -
(۴) بِاسْتِجَامٍ بر وزن فَعْلٌ يَفْعُلُ ماضی و مضارع میں عین کلمہ مفتوح جیسے فَتَحَ يَفْتَحُ	لِزْنِ	فَتَحَ يَفْتَحُ فَتَحًا فَتَوْكَانًا وَفَتْحًا يَفْتَحُ فَتَحًا فَتَوْكَانًا فَتَوْكَانًا فَتَوْكَانًا فَتَوْكَانًا عَنْ لَا تَفْتَحُ - الظرف منه مَفْتَحٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَفْتَحٌ أَفْعَلُ التَّضْيِيلُ مِنْهُ أَفْتَحُ وَالْمَوْثُ مِنْهُ فَتَحِي -
مَضَارِعُ	فَعْلٌ	أَلَمَنْتُمْ رَوْنَا - أَلَصَبْتُ رَكْنَا - أَلَرَهْنُ رَبْنُ رَكْنَا - أَلَسَلْنُ كَالْكَهْنِ -
(۵) بِاسْتِحْصَامٍ بر وزن فَعْلٌ يَفْعُلُ ماضی و مضارع میں عین کلمہ مضمر جیسے	لِزْنِ	كُرَّمُ يَكْرُمُ كَرَمًا فَكْرُمُ كَرِيمٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أَكْرُمُ وَالنَّهْيُ مِنْهُ لَا تَكْرُمُ الظرف مِنْهُ مَكْرُمٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَكْرُمٌ أَفْعَلُ التَّضْيِيلُ مِنْهُ أَكْرُمُ وَالسَّمُوءُ نَشْتُ مِنْهُ كُرْمِي -
كُرْمٌ يَكْرُمُ	فَعْلٌ	أَلْقُرْبُ - مَزْدِيكٌ هَوْنَا - أَلْبَعْدُ دَوْرُنَا أَلْكَثْرَةُ بَهْتٌ هَوْنَا - أَللُّطْفُ - يَكْبِرُهُ هَوْنَا
(۶) بِاسْتِحْشَامٍ بر وزن فَعْلٌ يَفْعُلُ ماضی و مضارع میں عین کلمہ مضمر جیسے	لِزْنِ	حَسِبْتُ يَحْسِبُ حَسْبًا وَحَسْبَانًا فَحَسِبْتُ حَسْبًا وَحَسِبْتُ حَسْبًا وَحَسْبَانًا فَحَسِبْتُ حَسْبًا وَحَسْبَانًا أَحْسِبُ وَالْفِي عَنْهُ لَا أَحْسِبُ

الظرف منہ محسبٌ والالۃ منہ  
محسبٌ افعل التفضیل منہ محسبٌ  
والموثقت منہ محسبٌ۔

نہ

حَسِبَ يَحْسِبُ

ثلاثی مزید فیہ دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک ثلاثی مزید یا ہمزہ وصل۔  
دوسری ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل۔ ثلاثی مزید یا ہمزہ وصل کے تو اب ہیں اور  
یہ ہیں۔ اِفْتَعَلَ (مَجْتَنَبٌ) اِسْتَفْعَلَ (مَجْتَنَبٌ) اِسْتَنْصَرَ (مَجْتَنَبٌ)  
اِنْغَطَرَ (مَجْتَنَبٌ) اِفْعَلَلَ (مَجْتَنَبٌ) اَفْعَلَمَ (مَجْتَنَبٌ) اَفْعَلَمَ (مَجْتَنَبٌ)  
اَفْعَوَّالٌ (مَجْتَنَبٌ) اَفْعَوَّالٌ (مَجْتَنَبٌ) اَفْعَوَّالٌ (مَجْتَنَبٌ)۔  
تنبیہ :- ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی کل ابواب کی گردازیں اسم مفعول ہی  
اسم طعن کے معنی دیتا ہے اور ان میں اسم آلہ اور اسم تفضیل نہیں آئیں گے۔

اجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اجْتِنَابًا فَهُوَ مَجْتَنِبٌ  
وَأَجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اجْتِنَابًا فَهُوَ  
مَجْتَنِبٌ الْأَمْرُ مِنَ اجْتَنَبَ النَّهْيُ لَا الْمَجْتَنِبُ

نہ

۱) باب اول

اِفْتَعَلَ

جیسے

اَلْاِفْتِنَاصُ نِكَاحُ كَرْنَا۔ اَلْاِغْتِرَالُ يَحْمِلُ رُفَا  
اَلْاِحْتِمَالُ اَمَانَا

نہ

اجْتِنَابٌ

پرہیز کرنا

اِسْتَنْصَرَ لِيَسْتَنْصِرُوْا اِسْتِنْصَارًا  
فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ وَاِسْتَنْصَرُوْا لِيَسْتَنْصِرُوْا  
اِسْتِنْصَارًا اَمْرٌ وَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ الْأَمْرُ مِنَ  
اِسْتَنْصَرُوْا النَّهْيُ لَا اَلْمُسْتَنْصَرُ

نہ

۲) باب دوم

اِسْتَفْعَلَ

جیسے

اِسْتِغْنَارًا

اَلْاِسْتِغْنَاءُ يَحْمِلُ رُفَا اَلْاِسْتِغْنَاءُ يَحْمِلُ رُفَا  
اَلْاِسْتِغْنَاءُ يَحْمِلُ رُفَا اَلْاِسْتِغْنَاءُ يَحْمِلُ رُفَا

نہ

ندو ما لگنا

<p>(۳) باب سوم انْفَعَلَ جیے</p>	<p>انْفَعَلَ</p>	<p>انْفَعَلَ يَنْفَعُ انْفِعَالًا فَهُوَ مَنْفَعٌ الامر منه انْفَعَلَ والتمنى عنه لَا تَنْفَعُ</p>
<p>انْفِطَارُ پھٹ جانا</p>	<p>انْفِطَارُ</p>	<p>الْانْشِعَابُ - شَاخٌ دَرَّ شَاخٌ هَوْنًا الْانْقِلَابُ - بَدَلْنَا. الْانْصِرَافُ لَوْنًا يَخْرُجُ</p>
<p>(۴) باب چہارم اِفْعِلْ جیے</p>	<p>اِفْعِلْ</p>	<p>اِخْمَرٌ يَخْمَرُ اِخْمَارًا فَهُوَ مَخْمَرٌ الامر منه اِخْمَرٌ والتمنى عنه لَا تَخْمَرُ</p>
<p>اِحْمِرَارُ سرخ ہونا</p>	<p>اِحْمِرَارُ</p>	<p>اِلْاِخْضِرَارُ سَبَرُ هَوْنًا. اِلْاِصْفِرَارُ زَرَدُ هَوْنًا اِلْاِبْيَضَارُ سَفِيدُ هَوْنًا -</p>
<p>(۵) باب پنجم اِفْعِلْ جیے</p>	<p>اِفْعِلْ</p>	<p>اِدْهَامٌ يَدْهَمُ اِدْهَامًا فَهُوَ مَدْهَامٌ الامر منه اِدْهَمْ والتمنى عنه لَا تَدْهَمُ</p>
<p>اِدْهِيَامُ سیاہ ہونا</p>	<p>اِدْهِيَامُ</p>	<p>اِلْاِسْمِيرَارُ گندم گول ہونا - اِلْاِكْمِيْنَاتُ گھوڑے کا کیت ہونا اِلْاِصْحَارُ گھاس کا خشک ہونا</p>
<p>(۶) باب ششم اِفْعِلْ جیے</p>	<p>اِفْعِلْ</p>	<p>اِخْشَوْشٌ - يَخْشَوْشٌ - اِخْشِيْشَانَا فَهُوَ خُخْشَوْشٌ الامر منه اِخْشَوْشٌ والتمنى عنه لَا تَخْشَوْشٌ</p>
<p>اِخْشِيْشَانُ بہت ڈر کرنا ہونا</p>	<p>اِخْشِيْشَانُ</p>	<p>اِلْاِخْلِيْلَانُ کپڑے کا پیرانا ہونا - اِلْاِمْلِيْلَانُ پانی کھاری ہونا - اِلْاِخْوِيْرَانُ کپڑے کا پیرنا</p>

(۷) باب ستم افْعُولٌ جیسے اِجْلُوْا	اِجْلُوْا	اِجْلُوْا اِجْلُوْا اِجْلُوْا اِجْلُوْا اِجْلُوْا مِنْهُ اِجْلُوْا وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا اِجْلُوْا
گھوڑے کا موڑنا	اِجْلُوْا	اِجْلُوْا اِجْلُوْا اِجْلُوْا اِجْلُوْا اِجْلُوْا اِجْلُوْا اِجْلُوْا اِجْلُوْا اِجْلُوْا اِجْلُوْا
(۸) باب ششم اِفْعَالٌ جیسے اِثْقَلْ	اِثْقَلْ	اِثْقَلْ اِثْقَلْ اِثْقَلْ اِثْقَلْ اِثْقَلْ اِثْقَلْ اِثْقَلْ اِثْقَلْ اِثْقَلْ اِثْقَلْ
اِثْقَلْ بھاری بننا	اِثْقَلْ	اِثْقَلْ اِثْقَلْ اِثْقَلْ اِثْقَلْ اِثْقَلْ اِثْقَلْ اِثْقَلْ اِثْقَلْ اِثْقَلْ اِثْقَلْ
(۹) باب نهم اِفْعَلٌ جیسے اِطَهِّرْ	اِطَهِّرْ	اِطَهِّرْ اِطَهِّرْ اِطَهِّرْ اِطَهِّرْ اِطَهِّرْ اِطَهِّرْ اِطَهِّرْ اِطَهِّرْ اِطَهِّرْ اِطَهِّرْ
اِطَهِّرْ پاک کرنا	اِطَهِّرْ	اِطَهِّرْ اِطَهِّرْ اِطَهِّرْ اِطَهِّرْ اِطَهِّرْ اِطَهِّرْ اِطَهِّرْ اِطَهِّرْ اِطَهِّرْ اِطَهِّرْ
تلائی مزید فیہ۔ سہ ہجرت وصل کے پانچ باب آتے ہیں۔ اولیہ ہیں۔ اِفْعَالٌ اِکْرَامٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ	اِنْفَعِلٌ	اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ اِنْفَعِلٌ
(۱۰) باب اول اِفْعَالٌ جیسے اِکْرَمْ	اِکْرَمْ	اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ
اِکْرَمْ عزت کرنا	اِکْرَمْ	اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ
اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ	اِکْرَمْ	اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ اِکْرَمْ

فاریک کا ہوا شیخ ہو کہ باب افعال کے امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں ہے بلکہ قطعی ہے کیونکہ اس باب کا مضارع ثَمَّ اَکْرَمُ ہونا چاہیے مگر چونکہ واحد مکمل کے صیغہ اَ اَکْرَمُ میں دو ہمزہ جمع ہوئی وجہ سے ایک ہمزہ کو گرا کر اَکْرَمُ کر لیا گیا ہے اس لئے ایک صیغہ کی موافقت کی وجہ سے تمام صیغوں سے ہمزہ گرا دیا گیا پس امر حاضر اَکْرَمُ کا ہمزہ وصلی نہ ہوا بلکہ وہ قطعی ہے کیونکہ ثَمَّ اَکْرَمُ سے بنایا گیا ہے۔ خوب سمجھ لو۔

<p>تَصَرَّفَ يَتَصَرَّفُ تَصَرُّفٌ تَصَرُّفٌ تَصَرَّفَ يَتَصَرَّفُ تَصَرُّفٌ تَصَرُّفٌ الامر منه صَرَّفَ والنهي عنه لا تُصَرِّفْ</p>	<p>(۲) باب دوم تَفْعِيلٌ جیسے</p>
<p>التَّجَدُّدُ اُتِجِدْ اُتِجِدْ اُتِجِدْ اُتِجِدْ التَّجَدُّدُ اُتِجِدْ اُتِجِدْ اُتِجِدْ اُتِجِدْ التَّجَدُّدُ اُتِجِدْ اُتِجِدْ اُتِجِدْ اُتِجِدْ</p>	<p>تَصَرُّفٌ پھرانا</p>
<p>تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلٌ تَقَبُّلٌ تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلٌ تَقَبُّلٌ تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلٌ تَقَبُّلٌ</p>	<p>(۳) باب سوم تَفْعِيلٌ جیسے</p>
<p>التَّجَدُّدُ اُتِجِدْ اُتِجِدْ اُتِجِدْ اُتِجِدْ التَّجَدُّدُ اُتِجِدْ اُتِجِدْ اُتِجِدْ اُتِجِدْ التَّجَدُّدُ اُتِجِدْ اُتِجِدْ اُتِجِدْ اُتِجِدْ</p>	<p>تَقَبُّلٌ بول کرنا</p>
<p>قَاتِلْ يَمُتَاتِلُ مُقَاتَلَةٌ وَقِتَالٌ مُتَاتِلٌ وَقُوْتِلْ يَمُتَاتِلُ مُقَاتَلَةٌ وَقِتَالٌ وَقُوْتِلْ يَمُتَاتِلُ مُقَاتَلَةٌ</p>	<p>(۴) باب چہارم مُتَاتِلَةٌ جیسے</p>
<p>وَالنهي عنه لا تُقَاتِلْ الْمَخَادَعَةُ وَالْخِدَاعُ دَهْوَا دِينَا</p>	<p>مُقَاتَلَةٌ وَقِتَالٌ آپس میں جنگ کرنا</p>





(۱) باب اول افْعَلَالٌ جیسے اِبْرَنْشَقْ غُوش پونا	اِبْرَنْشَقْ يَبْرَنْشَقْ اِبْرَنْشَقْ اِبْرَنْشَقْ اِبْرَنْشَقْ الامر منه اِبْرَنْشَقْ والنهي عن اِبْرَنْشَقْ
(۲) باب دوم افْعَلَالٌ جیسے اِقْبَشْ جَرَادٌ کا پینا۔ بال کھڑی ہونا	اِقْبَشْ يَقْبَشْ اِقْبَشْ اِقْبَشْ اِقْبَشْ اِقْبَشْ الامر منه اِقْبَشْ والنهي عن اِقْبَشْ لَا تَقْبَشْ لَا تَقْبَشْ لَا تَقْبَشْ
(۳) باب اول تَفَعَّلَ جیسے تَسَرَّبَ کپڑا اوڑھنا	تَسَرَّبَ يَتَسَرَّبُ تَسَرَّبَ تَسَرَّبَ تَسَرَّبَ الامر منه تَسَرَّبَ والنهي عن تَسَرَّبَ عَنِ التَّسَرَّبِ
(۴) باب اول تَفَعَّلَ جیسے تَسَرَّبَ کپڑا اوڑھنا	تَسَرَّبَ يَتَسَرَّبُ تَسَرَّبَ تَسَرَّبَ تَسَرَّبَ الامر منه تَسَرَّبَ والنهي عن تَسَرَّبَ عَنِ التَّسَرَّبِ

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا صرف ایک باب آتا ہے اور یہ بھی لازم ہے

(۱) باب اول تَفَعَّلَ جیسے تَسَرَّبَ کپڑا اوڑھنا	تَسَرَّبَ يَتَسَرَّبُ تَسَرَّبَ تَسَرَّبَ تَسَرَّبَ الامر منه تَسَرَّبَ والنهي عن تَسَرَّبَ عَنِ التَّسَرَّبِ
(۲) باب اول تَفَعَّلَ جیسے تَسَرَّبَ کپڑا اوڑھنا	تَسَرَّبَ يَتَسَرَّبُ تَسَرَّبَ تَسَرَّبَ تَسَرَّبَ الامر منه تَسَرَّبَ والنهي عن تَسَرَّبَ عَنِ التَّسَرَّبِ

## مُلَحَقٌ بِرَبَاعِيٍّ

واضح ہو کہ اہل صرف کی اصطلاح میں احقاق یہ ہو کہ کلمہ میں ایک حرف زیادہ کر کے  
دوسرے کلمہ کے ہوزن کر لیں پس ملحق بر رباعی وہ ثلاثی مزید فیہ جو رباعی کے ہوزن ہو  
مگر احقاق کی شرط یہ ہو کہ ملحق اور ملحق بہ کا مصدر یا ہم مطابقی ہو پس اگر وہ ملحق بہ اگرچہ بظاہر  
دوسرے ملحق کے وزن پر ہو مگر چونکہ مصدر وہ ملحق کا ملحق ہے اور وہ ملحق بر رباعی نہیں ہے

مِلْحَقِ بَرِیَّانِی کے اقسام

ملحق بر باعی دوئم نیز ملحق بر باعی جوئم - ملحق بر باعی مزید فیہ  
ملحق بر باعی مجسرد کے ساتھ باب ہیں -

(۱) فضلہ جیسے جلیبہ (چاندی و سونا) فضلہ جیسے فلنسہ

(دُپٹی اور عُنّا) + (۴) قَوْلُهُ كَيْفَ يَجِدُكَ جَدًّا رَجُلًا يَهْنَأُ (۴) فَعَوْلُهُ

ہے سَرَوَل (۵) فِیْعَلٌ جَعَلَ (بے استیغرتہ ہینا)